



آج پر نظر رکھیں

صبح ہو جائے تو شام کا انتظار نہ کریں۔ بس آج اور ابھی پر نظر رکھیں۔ نہ کل پر۔ جو اچھا برا گزر چکا اور نہ آئندہ پر جو ابھی آیا ہی نہیں۔ آپ کی عمر تو بس ایک دن ہے اسی دن کا سورج آپ کو ملا ہے اس لیے دل میں سوچے کہ بس آج ہی تو جینا ہے گویا آج ہی آپ پیدا ہوئے۔ آج ہی مرجائیں گے اس صورت میں آپ کی زندگی ماضی کے سالوں اور تفکرات اور مستقبل کی امیدوں اور توقعات کے بیچ لٹکی نہ رہے گی۔ آپ اپنی پوری توجہ ساری صلاحیت، خلافت و ذہانت صرف آج پر لگا دیں۔ آج کی آپ کی نماز خشوع و خضوع والی ہو۔ تلاوت کریں تو تدبیر کے ساتھ کریں۔ جانکاری حاصل کریں تو تامل کے ساتھ، ذکر کریں تو جی لگا کر، معاملات تو اذن کے ساتھ پنپائیں۔ اپنے اس دن کے اوقات تقسیم کر لیں اس کے منٹوں کو سال سمجھیں اس کے سیکنڈوں کو مہینوں کی مانند خیال کریں خیر کے بیج بوئیں احسان کریں، گناہوں سے توبہ کریں، خدا کو یاد کریں اور سامان سفر تیار کرتے رہیں۔ اس طور پر آپ کا دن فرحان و شاداں گزرے گا۔ اس میں امن چین ہوگا آپ اپنی روزی روزگار اپنی بیوی، بچوں، گھر، عالم اور معیار زندگی سے خوش رہیں گے۔

”فخذلما ابتک وکن من الشکرین“

جو میں نے تجھے دیا اسے لے اور شکر بجالانے والوں میں سے ہو جا

آپ کا یہ دن رنج و غم، گھبراہٹ و لڑکھڑاہٹ، کینہ کپٹ بغض و حسد سے خالی گزرے۔ اپنے دل کی سختی پر ایک ہی عبادت لکھ لیں ”آج آج“ آج آپ کو اچھی گرم اور لذیذ روٹی مل گئی ہے تو کل کی سرد اور روکی سوکھی روٹی یا آئندہ کی روٹی سے آپ کو کوئی نقصان نہ ہوگا۔ جب آج آپ ٹھنڈا اور میٹھا پانی پی لیں تو کیوں غم کریں کل کے ٹنکین کھاری پانی پر یا آئندہ کے گرم مڑے پانی پر اگر عزم مصمم اور فولادی ارادے کے مالک ہوں تو اپنے آپ کو اس نظریہ کا عادی بنا دیں کہ ”میں بس آج ہی زندہ رہوں گا“ تب آپ دن کا لمحہ لمحہ اپنے آپ کو بنانے سنوارنے، اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے اور کام آگے بڑھانے کے لیے استعمال کریں گے۔

اس وقت آپ کہیں گے کہ آج کے لیے میں اپنی زبان کی تہذیب کروں گا کوئی فحش بات، گالی یا نفیت نہ کروں گا۔ آج کے لیے اپنا گھر، آفس مرتب کروں گا، نصابی و خارجی مطالعہ کا نام مرتب کروں گا۔ نوکری بے ترتیبی نہ بد نظمی بلکہ نظام و ترتیب ہوگا۔ آج کے لیے میں اپنے جسم کی صفائی ستھرائی کروں گا۔ ظاہر کی تحسین اور وضع قطع پر توجہ دوں

گا۔ اپنی چال، حرکات اور بات چیت میں توازن پیدا کروں گا۔ آج اپنے رب کی اطاعت کروں گا، نماز صحیح ڈھنگ سے پڑھوں گا، قرآن پاک کی تلاوت کروں گا، کتابیں دیکھوں گا مطالعہ کروں گا۔ چونکہ صرف آج ہی جینا ہے اس لیے اپنے دل میں فضائل کا پودا لگاؤں گا۔ شر، مکروہ، ریا، حسد، غرور، بد نظمی اور برائیوں کی تمام جڑیں کاٹ پھینکوں گا۔ فقط آج ہی زندگی گزاروں گا اس لیے دوسروں کا فائدہ کروں گا ان کے ساتھ احسان و سلوک کروں گا۔ مریض کی عیادت کروں گا۔ مصیبت زدہ کی تکلیف دور کروں گا بڑوں اور چھوٹوں سے ادب و اخلاق سے پیش آؤں گا۔ آج ہی مجھے رہنا ہے، اس لیے اے ماضی! جا اپنے سورج کی طرح ڈوب جا میں ہرگز تجھ پر نہ رہوں گا میں تجھے پل بھر کے لیے بھی یاد نہ کروں گا کیونکہ تو جا چکا ہم سے دور ہو گیا اور اب کبھی واپس نہ آئے گا اور اے مستقبل تو ابھی عالم غیب میں ہے میں خواب و خیال کا اپنے کو عادی نہ بناؤں گا جو چیز ابھی پیدا نہیں ہوئی اس کے پیچھے کیوں پڑوں کیونکہ کل تو کوئی چیز نہیں اس کا ابھی وجود ہی نہیں اے انسان آج کا دن ہی خوش بختی کی لغت میں سب سے اچھا لکھ ہے۔ اس کا خیال کرنے والا ہی زندگی کی رعنائیوں اور شادمانیوں سے بہرہ ور ہو سکتا ہے۔

بقیہ جہان تازہ

اور افراط زر میں سے کسی بھی عوامی معاملے پر کبھی اسمبلی کے اندر یا باہر احتجاج کیا ہو کسی لانگ مارچ یا احتجاجی جلسے جلوس کی دھمکی ہی دی ہو قارئین ایسی کوئی مثال پیش نہیں کی جاسکتی لیکن منافقت کا حال دیکھیے کہ جب اپنے انتخابات اور لیڈری کی راہ گم ہوتی دکھائی دیتی ہے تو اب عوام یاد آگئے ہیں اور ان کو لاروں لپوں پر ٹرخانے کی ایک اور کوشش شروع ہو گئی۔ اس لیے تو میں نے یہ عرض کیا کہ یہ لوگ وفاق (پاکستانی ریاست) بچانے کے لیے نہیں بلکہ اپنی اپنی منافقت کو بچانے کے لیے فکر مند ہیں اور سرگرم عمل بھی کیونکہ ”مغادر پرست“ اور ”پیسے کے پتر“ کا یہی طریقہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی قوم ماتحت اور ملازموں کا استحصال کرتا ہے لیکن جب اسے اپنے ذاتی مفادات پر زور پڑتی نظر آتی ہے تو پھر انہی لوگوں کی چالوسی شروع کر دیتا ہے حالانکہ وہ اس میں مخلص نہیں ہوتا بلکہ صرف وقت گزاری اور مطلب برآری کے لیے ایسا کرتا ہے۔ ضمیر جعفری نے شاید ایسے لوگوں کے بارے میں کہا تھا۔

جو انسان نوع انسانی کا استحصال کرتے ہیں
نہایت ریشمی الفاظ استعمال کرتے ہیں

مولانا عبدالعزیز راشد کے لئے دعائے صحت

مرکزی جمعیت اہل حدیث پنجاب کے مرکزی رہنما، معروف خطیب حضرت مولانا عبدالعزیز راشد فیصل آبادی ان دنوں عارضہ برین ہیمیرج صاحب فراش ہیں قارئین ان کی صحت کے لئے خصوصی دعا فرمائیں (ادارہ)